السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس سے قبل جماعت المسلمین والوں سے سنا تھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے آج مشکوۃ باب النعال میں یہ حدیث پڑھی ۔

عَنْ جَابِرٍ سوال قَالَ نَهَى رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا } 1 وضاحت فرمائیں کہ کیا یہ حدیث صحیح ہے ۔ اور کیا اس کے مخالف کوئی حدیث ہے جس میں کھڑے ہو کر جوتا پہننے کی اجازت ہو ۔ اور کیا یہ حکم واجب } العمل ہے کیونکہ بیٹھ کر جوتا پہننا بہت مشکل ہے جبکہ جوتا بند ہو اور اگر چپل ہو تو وہ تو چلتے چلتے ہی پہنا جا سکتا ہے ۔ مہربانی فرما کر اس مسئلہ میں وضاحت فرمائیں ؟ محمد حسین قصوری او ۔ ٹی ٹیچر تحصیل و ضلع قصور

[رواہ ابوداود و رواہ الترمذی و ابن ماجہ عن ابی ہریرہ]2[الحشر ، پ۲۸]1

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کا گرامی نامہ موصول ہوا جس میں جناب نے حدیث { نَهَى رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم أَنْ يَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا } کی بابت دریافت فرمایا آیا یہ حدیث صحیح ہے ؟ پھر صحیح ہونے کی صورت میں کھڑے ہو کر جوتے پہننا منع ہے ؟

تو جواباً گزارش ہے کہ مذکور بالا حدیث صحیح ہے چنانچہ محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ نے بھی تعلیق مشکوۃ میں اس کو صحیح قرار دیا ہے امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں ذکر کردہ سند پر کلام فرمایا ہے مگر ابن ماجہ (۱) میں اس حدیث کی اور سندیں موجود ہیں جن میں کوئی کلام نہیں ہاں ابوداود والی سند میں کچھ کلام کی گنجائش ہے جبکہ ابن ماجہ والی سندیں اس سے بھی مبرا ہیں الغرض حدیث صحیح ہے کیونکہ اصول ہے کہ ایک حدیث کی کئی اسانید ہوں کچھ صحیح اور کچھ غیر صحیح تو حدیث صحیح ہوگی بشرطیکہ وہ حدیث کسی شذوذ یا علت قادحہ پر مشتمل نہ ہو ۔ بحمد اللہ مذکور بالا حدیث کسی شذوذ و علت قادحہ پر مشتمل نہیں ہے ۔ لہٰذا وہ صحیح ہے ۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے : { وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا } [الحشر ، پ۲۸] اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم جس چیز سے تمہیں منع کریں تم اس سے منع ہو جاؤ تو اصول یہی ہے کہ جس چیز سے اللہ یا اس کے رسول صلی (۲) اللہ علیہ وسلم منع فرما دیں وہ چیز ممنوع اور ناجائز ہو جاتی ہے اور جس چیز کے کرنے کا حکم اور امر فرما دیں وہ چیز فرض و واجب ہو جاتی ہے ۔ الا یہ کہ اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پہلی نہی والی صورت میں کرنے اور دوسری امر والی صورت میں نہ کرنے کی گنجائش رہنے دیں ۔

تو اس وقت درپیش مسئلہ میں دلائل تو کھڑے ہو کر جوتے پہننے کے ممنوع ہونے پر ہی دلالت کرتے ہیں کیونکہ کھڑے ہو کر جوتے پہننے کی گنجائش قرآن وسنت میں کہیں وارد نہیں ہوئی البتہ طبقات ابن سعد میں ایک حدیث آتی ہے کہ جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بیان ہوا ہے کہ آپ کھڑے ہو کر بھی اور بیٹھ کر بھی جوتا پہن لیا کرتے تھے مگر

اس کی سند میں ایک دو راوی مجہول ہیں اس لیے اس روایت سے کھڑے ہو کر جوتے پہننے کی گنجائش پر استدلال درست نہیں ۔ بعض اہل علم کا خیال ہے کہ مذکور بالا حدیث میں وارد شدہ حکم تسمے والے جوتوں کے ساتھ مخصوص ہے ہمہ قسم کے جوتوں کو متناول نہیں مگر مجھے ابھی تک کتاب وسنت سے تخصیص کی کوئی دلیل نہیں ملی ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد01 ص507

محدث فتویٰ